احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

خطبہ نمبر 37

منگل 12 ستمبر 2000ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ

الفضل

CPL 61

PH: 0092 4524 213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

منگل 12- ستمبر 2000ء - 13 جمادی الثانی 1421 ہجری - 12 تبوک 1379 ہش جلد 50-85 نمبر 207

انصار کے لئے دعا

حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے انصار کو دعا دیتے ہوئے کہا۔

اے اللہ انصار کو، ان کے بیٹوں کو، ان کے پوتوں کو، نواسوں کو اور ان کی عورتوں کو بخش دے۔

(جامع ترمذی کتاب المناقب باب فی فضل الانصار)

حضرت مسیح موعود کی قبولیت دعا کے ایمان افروز واقعات کا دلکش تذکرہ

خدا کے بندوں کی مقبولیت پہچاننے کے لئے قبولیت دعا سے بڑا کوئی نشان نہیں

آپ کی دعا سے جلسہ مذاہب عالم میں آپ کا مضمون سب پر بالا رہا

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کے خطبہ جمعہ فرمودہ 8 ستمبر 2000ء بمقام بیت الفضل لندن کا خلاصہ

(یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

لندن: 8 ستمبر 2000ء- سیدنا حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بصرہ العزیز نے آج یہاں بیت الفضل میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جس میں راولپنڈی سے ایک مفسد کے خط کے ذکر کے علاوہ حضرت مسیح موعود کی قبولیت دعا کے واقعات بیان فرمائے۔ حضور ایدہ اللہ کا یہ خطبہ ایم ٹی اے نے بیت الفضل سے لائیو ٹیلی کاسٹ کیا اور دیگر کئی زبانوں میں رواں ترجمہ بھی نشر کیا گیا۔

حضور ایدہ اللہ نے خطبہ کے آغاز میں راولپنڈی کے ایک مفسد کے خط کا ذکر فرمایا۔ جس نے لکھا ہے کہ ایک زمانہ تھا کہ آپ زبانی خطبے دیا کرتے تھے ان میں بڑا جمال اور جلال ہوتا تھا۔ اب معلوم ہوتا ہے (نعوذ باللہ) کہ دماغ میں کوئی نقص ہو گیا ہے اب نہ جمال رہا ہے نہ جلال۔ حضور نے فرمایا اگر آپ کو جمال مطلوب ہے تو اللہ تعالیٰ آپ کے سارے اندھیرے دور کرے اور اگر آپ کو جلال مطلوب ہے تو میری التجا ہے کہ آپ بھی مجھ پر لعنت اللہ علی الکاذبین کہیں اور میں بھی آپ پر یہی کہتا ہوں۔ آپ نے فرمایا خدا کی قسم دو کروڑ اور چار کروڑ بیعتوں کی باتیں سب سچی ہیں۔ میں جانتا ہوں کہ خدا کا غضب آپ پر نازل ہوا تو آپ کے ٹکڑے کر دے گا۔ میری دعا ہے کہ اللہ آپ کو اپنے غضب سے بچالے۔ حضور نے فرمایا میں جو اتنی مجالس سوال و جواب کرتا ہوں تو میرے ہاتھ میں کوئی کاغذ ہوتا ہے؟ جرمنی میں کثرت سے سوال و جواب کی مجالس ہوئیں میرے ہاتھ میں کوئی کاغذ نہیں تھا۔ حضور نے فرمایا بیعتیں لازماً ہوئی ہیں اس میں کوئی بھی شک نہیں اور آئندہ بھی ہوں گی۔ اگر آپ کو یہ بات قبول نہیں تو میں یہی کہوں گا کہ اپنے غصے میں مر جاؤ۔ ابھی تو آگے اور بیعتوں کا سال آنے والا ہے۔

اس کے بعد حضور ایدہ اللہ نے حضرت مسیح موعود کی قبولیت دعا کے واقعات حضرت مسیح موعود کی تحریرات میں سے ہی بیان فرمائے۔ حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ خدا کے بندوں کی مقبولیت پہچاننے کے لئے قبولیت دعا بڑا نشان ہے۔ استجابت دعا سے بڑا کوئی نشان نہیں۔ حضور نے فرمایا ایک دفعہ روپیہ کی سخت ضرورت تھی لالہ شرمپت اور لالہ ملاوامل بھی اس واقعہ کو جانتے ہیں بے اختیار دعا کے لئے جوش پیدا ہوا۔ دعا کی گئی تو اللہ نے فرمایا دس دن کے بعد موج دکھاتا ہوں۔ عین دس دن تک کچھ نہ آیا گیارھویں دن راولپنڈی سے محمد افضل خان نے 110 روپے بھیجے۔ 20 روپے ایک اور جگہ سے آئے پھر برابر روپیہ آنے کا سلسلہ جاری رہا۔ وزیر اعظم پٹیالہ نے اپنے غم کے دور ہونے کے لئے دعا کی درخواست کی دعا کی گئی اور ان کو بتلا بھی دیا گیا تھوڑے عرصے کے بعد اللہ نے ابتلاء سے رہائی دلا دی۔ نواب علی محمد رئیس لدھیانہ کے امور معاش دعا سے کھل گئے۔ سیٹھ عبدالرحمان مدراسی جو اول درجے کے مخلص ہیں ان کو تجارت میں پریشانی تھی دعا کی تو الہام ہوا قادر ہے وہ بارگاہ ٹوٹا کام بناوے۔ بنا بنایا توڑ دے کوئی اس کا بھید نہ پاوے۔ اسی طرح ہوا پہلے غیب سے مالی فتوحات حاصل ہوئیں پھر کچھ عرصہ کے بعد بنا بنایا ٹوٹ گیا۔ انہی سیٹھ صاحب کو کاربنکل سرطان کا پھوڑا نکلا دعا کی گئی تو الہام ہوا آثار زندگی۔ چنانچہ اللہ نے ان کو صحت عطا کی۔ اس کے علاوہ حضور ایدہ اللہ نے پچاس روپے کی ضرورت پوری ہونے، مستری نظام دین کے سخت فوجداری مقدمے سے رہائی پانے، شاہنواز صاحب کے مقدمے سے خلاصی پانے، نور احمد ضلع شورکوٹ کے دوست کے مقدمے سے فتحیابی پانے، شیخ مہر علی ہوشیارپوری کے قید سے رہائی پانے، مرزا غلام قادر صاحب کے 15 سال زندگی پانے، اسلامی اصول کی فلاسفی کے مضمون کے بالا رہنے، براہین احمدیہ کی اشاعت کے لئے رقم فراہم ہونے، لنگر خانہ کے لئے عین ضرورت پر روپیہ مہیا ہونے کے نشانات بیان فرمائے۔

محترم مولانا شیخ نور احمد صاحب منیر انتقال فرما گئے

○ افسوس سے اطلاع دی جاتی ہے کہ بلاد عربیہ کے سابق مربی محترم مولانا شیخ نور احمد صاحب منیر 9- ستمبر 2000ء کو صبح پونے دو بجے عادل ہسپتال لاہور میں وفات پا گئے۔ آپ کی عمر 81 برس تھی۔ آپ محترم مولانا شیخ مبارک احمد صاحب حال مقیم امریکہ کے چھوٹے بھائی تھے اسی روز صبح نو بجے بیت النور ماڈل ٹاؤن لاہور میں مربی ضلع لاہور مکرم آصف جاوید چیمہ صاحب نے نماز جنازہ پڑھائی جس کے بعد ان کا جسد خاکی ربوہ لایا گیا جہاں پر محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب امیر مقامی و ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ نے بیت مبارک میں بعد نماز عصر جنازہ پڑھایا جس میں اہل ربوہ کی بہت کثیر تعداد نے شرکت کی۔ موصی ہونے کی وجہ سے بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی۔ قبر تیار ہونے پر محترم صاحبزادہ صاحب موصوف نے ہی دعا کرائی۔

حالات زندگی

محترم مولانا شیخ نور احمد صاحب منیر 18- اکتوبر 1919ء کو قادیان میں پیدا ہوئے۔ آپ کے والد محترم شیخ محمد دین صاحب ریٹائرڈ مختار عام صدر انجمن احمدیہ تھے۔ آپ نے اپنی زندگی دین کی خاطر وقف کی اور 13 سال تک ممالک بلاد عربیہ مصر، لبنان، بیروت میں بطور مربی سلسلہ خدمت کی سعادت پائی۔ اس دوران آپ نے عربی زبان میں مہارت بھی حاصل کی۔ اس کے علاوہ آپ نائیجیریا میں بھی متعین رہے۔ بعد ازاں پاکستان کے مختلف شہروں ڈھاکہ، بہاولپور، جہلم، رحیم یار خاں وغیرہ میں بطور مربی سلسلہ خدمات بجالاتے رہے جامعہ احمدیہ میں استاد رہے۔ اور آخر میں نظارت اصلاح و ارشاد مرکزیہ میں کام کرتے رہے آپ اچھے مقرر تھے۔ جماعتی رسائل و اخبار میں کثرت سے مضامین لکھتے رہے۔ چند کتب بھی آپ نے

باقی صفحہ 7 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ جمعہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی مختلف صحابہ کو انفرادی طور پر بعض دعائیں دینے کا ایمان افروز تذکرہ

انڈونیشیا کی سرزمین پر حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا پہلا خطبہ جمعہ

خطبہ جمعہ ارشاد فرمودہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بتاریخ 23 جون 2000ء بمطابق 23۔احسان 1379 ہجری شمسی بمقام بیت الہدایۃ یوگ یکارتہ (انڈونیشیا)

(خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سورہ الاعراف آیات 56۔57 کی تلاوت کے بعد فرمایا:۔

اپنے رب کو عاجزی کے ساتھ اور مخفی طور پر پکارتے رہو۔ یقیناً وہ حد سے تجاوز کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ اور زمین میں اس کی اصلاح کے بعد فساد نہ پھیلاؤ اور اسے خوف اور طمع کے ساتھ پکارتے رہو۔ یقیناً اللہ کی رحمت احسان کرنے والوں کے قریب رہتی ہے۔

عن ابی علی رجل من بنی کاھل۔ یہ حدیث مسند احمد بن حنبل سے لی گئی ہے۔ قبیلہ بنی کاھل کے ایک شخص ابو علی سے مروی ہے کہ حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ہمیں خطاب کرتے ہوئے بیان کیا کہ ایک بار آنحضرت ﷺ نے انہیں خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ شرک سے بچو کیونکہ یہ چیونٹی کے رینگنے سے بھی خفی تر ہے۔ کسی شخص نے آنحضور ﷺ سے عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول! ہم شرک سے کیسے بچ سکتے ہیں جبکہ وہ چیونٹی کے رینگنے سے بھی خفی تر ہے۔ آپؐ نے فرمایا: تم یہ دعا کرو اے اللہ ہم اس بات سے تیری پناہ مانگتے ہیں کہ ہم جانتے بوجھتے ہوئے کسی چیز کو تیرا شریک ٹھہرائیں۔ نیز ہم لاعلمی میں شرک کرنے سے بھی تیری پناہ مانگتے ہیں۔

(مسند احمد بن حنبل مسند الکوفیین)

ایک حدیث حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے جو صحیح مسلم سے لی گئی ہے۔ حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول کریم ﷺ ابو سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی وفات کے موقع پر تشریف لائے تو ان کی آنکھیں کھلی تھیں۔ آپؐ نے ان کی آنکھیں بند کیں۔ یہ جو سنت ہے جنازے کی آنکھیں بند ہونی چاہئیں یہ اسی وقت سے چلی ہوئی ہے اور پھر جو لوگ اس موقع پر واویلا کر رہے تھے ان کو فرمایا: یہ وقت دعاء خیر کا ہے کیونکہ فرشتے بھی اس وقت دعا پر آمین کہہ رہے ہیں۔ پھر آنحضور ﷺ نے یہ دعا کی: اے اللہ! ابو سلمہ کو بخش دے اور اس کے درجات ہدایت یافتہ لوگوں میں بلند کر اور اس کے پیچھے رہ جانے والوں میں اچھے جانشین بنا اور اے رب العالمین! اسے اور ہمیں بخش دے۔ اس کی قبر کو کشادہ کر دے' اس میں اس کے لئے نور پیدا فرما۔

(صحیح مسلم کتاب الجنائز)

ایک حدیث حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے جو سنن ابن ماجہ سے لی گئی ہے۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا جبکہ آپ نزع کی حالت میں تھے۔ آپؐ کے پاس ایک پیالہ تھا جس میں پانی تھا۔ حضور ﷺ اپنا دست مبارک پیالہ میں ڈالتے پھر پانی اپنے چہرہ مبارک پر لگاتے' پھر دعا کرتے کہ اے اللہ موت کی مدہوشیوں کے خلاف میری مدد فرما۔

(سنن ابن ماجہ۔ کتاب ما جاء فی الجنائز)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا مزید بیان کرتی ہیں کہ میں نے آنحضرت ﷺ کو دعا کرتے سنا جبکہ آپؐ میری گود کا سہارا لے کر لیٹے ہوئے تھے اور آپ یہ دعا کر رہے تھے: اے اللہ! مجھے بخش مجھ پر رحم کر اور مجھے اعلیٰ ساتھی سے ملا دے۔

(صحیح بخاری کتاب المرضیٰ)

ایک دوسری حدیث بخاری کتاب الدعوات میں درج ہے کہ ابن شہاب سے مروی ہے کہ انہیں سعید بن مسیّبؒ اور عروہ بن زبیر نے بتایا۔ وہ یہ کہتے ہیں کہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ آنحضرت ﷺ فرمایا کرتے تھے اور یہ بالکل صحیح ہے کہ کسی نبی کی روح قبض نہیں کی جاتی یہاں تک کہ وہ جنت میں اپنی جگہ نہ دیکھ لے۔ پھر اسے اختیار دیا جاتا ہے کہ وہ چاہے تو خدا اس کی یہاں زندگی لمبی کر دے' چاہے تو واپس چلا جائے۔ پھر جب آپ کا آخری وقت آیا جبکہ حضور ﷺ کا سر مبارک میری ران پر تھا تو حضور ﷺ پر غشی طاری ہوئی' پھر کچھ افاقہ ہوا تو آپؐ نے چھت کی طرف نظر اٹھا کر کہا اللھم الرفیق الاعلیٰ' اللھم الرفیق الاعلیٰ۔ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ اس پر میں نے دل میں کہا کہ پھر آپ ہمیں تو اختیار نہیں کریں گے یعنی جب اپنے رفیق اعلیٰ سے ملیں گے تو پھر ہمیں کیوں پوچھیں گے۔ بہرحال حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ آخری کلمات آپؐ کی زبان مبارک سے یہی نکلے تھے اللھم الرفیق الاعلیٰ' اللھم الرفیق الاعلیٰ۔

ایک ترمذی کتاب المناقب میں روایت ہے کہ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے اونٹ خریدنے کی رات میرے لئے پچیّس بار استغفار کیا۔ یہ اس وقت کا واقعہ ہے جس سفر کے دوران آنحضور ﷺ نے حضرت جابر سے اپنے لئے اونٹ خریدا تھا۔ حضرت جابر کے لئے دعا کی پچیّس دفعہ کہ اللہ ان کو معاف فرما دے۔

ایک صحیح بخاری میں کتاب اللباس میں یہ حدیث سعید بن مسیّبؒ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے یہ مروی ہے حضرت ابو ہریرہ سے۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد۔ مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت 2 روپے 50 پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ کہتے ہوئے سنا۔ میری امت کے ستر ہزار لوگ جن کے چہرے چاند کی طرح چمک رہے ہوں گے جنت میں داخل ہوں گے۔ ستر ہزار سے مراد Exactly ستر ہزار نہیں بلکہ بہت بڑی تعداد مراد ہے۔ حضرت عکاشہ بن محصن اسدی جو آنحضرت ﷺ کے بیٹھنے کے لئے چمڑا اٹھائے رکھتے تھے۔ حضرت عکاشہ کا ذکر آتا ہے کہ ان کی عادت تھی کہ رسول اللہ ﷺ کے بیٹھنے کے لئے ہر وقت ایک چمڑے کا گدا ساتھ رکھا کرتے تھے۔ انہوں نے عرض کی کہ یا رسول اللہ دعا کریں کہ اللہ مجھے بھی ان میں سے بنا دے۔ آپؐ نے دعا کی: اللھم اجعلہ منھم۔ اے اللہ اسے بھی ان میں سے کر دے۔ اس پر ایک اور شخص انصار میں سے اٹھا اور اس نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! میرے لئے بھی یہی دعا کریں۔ اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا عکاشہ تجھ سے سبقت لے گیا۔

یہ آنحضور ﷺ کی سنت تھی کہ اگر کسی کو پہلے خیال آ گیا کسی بات کا اور دوسرے نے اٹھ کے کہنا شروع کر دیا کہ میرے لئے بھی' پھر تیسرا اٹھ جائے کہ میرے لئے بھی تو اس بات کو پسند نہیں کرتے تھے۔ جس کے دل میں خدا نے پہلے خیر ڈال دی وہ سبقت لے گیا۔ تو صرف عکاشہ کو دعا دی دوسرے کھڑے ہونے والے کو وہ دعا نہ دی۔

اسی طرح بعض اور صحابہ کا ذکر بھی ملتا ہے جنہیں حضور اکرم ﷺ نے خاص طور پر دعا دی ان میں سے ایک حضرت ابو عامر رضی اللہ عنہ بھی ہیں۔ یہ حدیث صحیح مسلم سے لی گئی ہے۔ حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ جب نبی کریم ﷺ غزوہ حنین سے فارغ ہوئے تو آپؐ نے ابو عامرؓ کو ایک لشکر کا امیر مقرر فرمایا اور اسے اوطاس ایک قبیلہ تھا مخالف' اس کی طرف روانہ کیا۔ دُرَید بن صِمَّہ سے ان کا مقابلہ ہوا۔ دُرَید مارا گیا اور اللہ تعالیٰ نے اس کے ساتھیوں کو بھی شکست دی۔ ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے بھی ابو عامر کے ساتھ روانہ کیا تھا۔ ابو عامر کے گھٹنے میں ایک تیر لگا جسے جُشمَی قبیلہ کے کسی آدمی نے مارا تھا۔ وہ تیر آپ کے گھٹنے میں پیوست ہو گیا۔ میں یعنی ابو موسیٰ ان کے پاس گیا اور پوچھا اے چچا آپ کو کس نے تیر مارا ہے۔ انہوں نے اشارے سے ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ کو بتایا کہ وہ سامنے جو آدمی کھڑا ہے وہ میرا قاتل ہے۔ وہ فرماتے ہیں کہ میں اس قاتل کی طرف لپکا۔ جب اس نے مجھے اپنی طرف آتے دیکھا تو بھاگ کھڑا ہوا۔ میں نے اس کا پیچھا کیا اور اس سے کہا او بے شرم اب کھڑا کیوں نہیں ہوتا۔ اس کو جب یوں غیرت دلائی تو وہ کھڑا ہو گیا اور ہم نے ایک دوسرے پر تلوار سے حملہ کیا اور اللہ کے فضل سے میں نے اسے قتل کر دیا اور ابو عامر کو آ کر بتایا کہ اللہ نے تمہارے قاتل کو ہلاک کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا اب اس تیر کو نکالو۔ میں نے تیر نکال دیا اور اس جگہ سے پانی نکلنے لگا۔ وفات کا وقت قریب تھا اور پورا خون نہیں نکلا۔ آخری بات انہوں نے کہی اے میرے بھتیجے حضرت نبی اکرم ﷺ کو میرا اسلام کہنا اور عرض کرنا کہ میرے لئے دعائے مغفرت کریں۔ پھر تھوڑے ہی عرصہ کے بعد وہ فوت ہو گئے۔ میں واپس لوٹا اور حضور ﷺ کے گھر حاضر ہوا۔ آپؐ موٹے بان کی چارپائی پر جس پر کپڑا ڈالا گیا تھا بیٹھے تھے اور آپؐ کی پیٹھ اور پہلوؤں پر رسیوں کے نشان تھے۔ میں نے آپ کو فتح پانے اور ابو عامر رضی اللہ عنہ کے شہید ہونے کی خبر دی اور عرض کیا کہ آخری بات انہوں نے یہ کی تھی کہ آنحضورؐ سے میرے لئے بخشش کی دعا کی درخواست کرنا۔ پھر آپؐ نے پانی منگوا کر وضو کیا اور دعا کے لئے ہاتھ اٹھائے اور یہ دعا کی: اللھم اغفر لعبید ابی عامر۔ مطلب ہے' اے اللہ تو اپنے بندے ابو عامر کی مغفرت فرما۔

(صحیح مسلم' باب غزوۃ اوطاس)

انصار کے لئے خصوصیت سے سنن الترمذی سے یہ دعا حضرت انس رضی اللہ عنہ کی طرف سے مروی ہے کہ آنحضور ﷺ نے سب انصار کو دعا دیتے ہوئے یہ فرمایا: اے اللہ انصار کو' ان کے بیٹوں کو' ان کے پوتوں کو' نواسوں کو اور ان کی عورتوں کو بخش دے۔

(سنن ترمذی کتاب المناقب باب فی فضل الانصار و قریش)

صحابہ چونکہ بہت احتیاط کیا کرتے تھے کہ کوئی لفظ بھی رسول اللہ ﷺ کی طرف زائد منسوب نہ کریں۔ اس لئے اس بارہ میں ایک راوی اپنے شک کا اظہار کرتے ہیں کہ آپؐ نے پوتوں اور پڑپوتوں کے لئے بھی دعا کے لئے کہا تھا کہ نہیں۔

صحیح مسلم سے یہ روایت لی گئی ہے عبداللہ بن فضل روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے سنا کہ انہوں نے کہا حرہ مقام پر جو تکلیف مجھے پہنچی اس پر میں غمگین تھا۔ حضرت زید بن ارقم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو جب پتہ چلا کہ ان کا بھائی اس طرح دکھ میں مبتلا ہے تو انہوں نے رسول اللہ ﷺ کی یہ دعا ان کو بتائی۔ وہ دعا یہ تھی: اے اللہ انصار کو بخش دے اور انصار کی اولاد کو بھی۔ یہاں ابن الفضل کو شک ہے کہ آپؐ نے انصار کے پوتوں کے لئے بھی دعا کی تھی یا نہیں۔ (صحیح مسلم کتاب التفسیر) تو روایتوں میں صحابہ اس قدر احتیاط کیا کرتے تھے ماشاء اللہ۔

ایک روایت صحیح بخاری میں حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی مروی ہے کہ میں نے آنحضرت ﷺ کو صرف ایک شخص سعد بن مالک کے لئے اپنے والدین کا اکٹھا ذکر کرتے ہوئے سنا ہے۔ احد کے دن رسول اللہ ﷺ نے سعد کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا: سعد تیر چلا' میرے ماں باپ تجھ پر فدا ہوں۔ (صحیح بخاری کتاب المغازی) یہ عرب محاورہ ہے ماں باپ تجھ پر فدا ہوں۔ رسول اللہ ﷺ کے ماں باپ پر تو ساری دنیا فدا ہو۔ مگر حضور اکرمؐ نے ایک دفعہ سعد کو یہ دعا دی تھی اور یہ برکت کی دعا ہے۔ اس کا مطلب لفظی ترجمہ مراد نہیں لینا چاہئے کہ واقعتاً ماں باپ فدا ہوں کیونکہ آپ تو بہت پہلے خدا کو پیارے ہو چکے تھے۔

ایک روایت میں عبداللہ بن ابی اوفی بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس جب بھی کوئی قوم صدقات لے کر آتی تو آپ دعا دیتے اللھم صل علی ال فلان کہ اے اللہ! فلاں کی آل پر بھی فضل فرما۔

(صحیح بخاری کتاب الزکوۃ باب صلاۃ الامام و دعائہ لصاحب الصدقۃ)

ایک اور روایت ہے حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے کہ آنحضرت ﷺ نے حضرت حسنؓ' حضرت حسینؓ اور حضرت علیؓ اور حضرت فاطمہؓ کے اوپر کپڑا ڈالا اور فرمایا: اے اللہ! یہ میرے اہل بیت اور میرے خاص لوگ ہیں ان سے رجس کو دور کر دے اور انہیں اچھی طرح پاک فرما دے۔

(سنن ترمذی کتاب المناقب)

ایک صحیح بخاری میں حضرت امام حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے متعلق خصوصی دعا کا ذکر ملتا ہے۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت نبی کریم ﷺ دن کے ایک حصہ میں باہر نکلے اور آپؐ نے مجھ سے کوئی بات نہ کی اور نہ ہی میں نے آپ سے کچھ عرض کیا یہاں تک کہ آپ بنو قینقاع کے بازار میں پہنچے اور حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے گھر کے صحن میں تشریف فرما ہوئے اور فرمایا بچے ادھر آؤ' بچے ادھر آؤ۔ حضرت فاطمہؓ کو کسی وجہ سے دیر لگی۔ میں نے سمجھا کہ وہ اسے کوئی ہار وغیرہ پہنا رہی ہوں گی یا نہلا رہی ہوں گی۔ اس پر رسول اللہ ﷺ تیزی سے آئے اور حضرت امام حسن کو گلے سے لگا لیا اور پیار دیا اور فرمایا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اے اللہ! اس سے محبت کر اور ان لوگوں سے بھی محبت فرما جو اس سے محبت کرتے ہیں۔

(صحیح بخاری کتاب البیوع)

بخاری کتاب الادب میں حضرت اسامہ بن زید کی یہ روایت درج ہے۔ حضرت اسامہ ابھی بہت چھوٹے بچے تھے کہ آپؐ نے ان کو پکڑ کر اپنے ایک زانو پر بٹھالیا اور دوسرے پر حضرت حسن رضی اللہ عنہ کو اور ایسا کئی بار ہوا۔ آپؐ ہم دونوں کو اپنے سینے سے چمٹا لیتے تھے اور فرماتے تھے اللھم ارحمھما فانی ارحمھما۔ اے اللہ! ان دونوں پر رحم فرما کیونکہ میں بھی ان سے بہت شفقت کا سلوک کرتا ہوں۔

سنن ترمذی میں حضرت عبدالرحمٰن بن ابو عمیرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی یہ روایت درج ہے کہ آنحضور ﷺ نے معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے لئے بھی یہ دعا کی تھی کہ اے اللہ اسے ہدایت دینے والا اور ہدایت پانے والا بنا اور اس کے ذریعہ لوگوں کو ہدایت دے۔

(سنن ترمذی کتاب المناقب)

حضرت مقداد رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں اور میرے دو ساتھی بھوک اور فاقوں سے ایسے بدحال ہوئے کہ سماعت اور بصارت بھی متاثر ہو گئی۔ ہم نے اس انتہائی غربت کے عالم میں صحابہ رسول ﷺ سے مدد چاہی مگر کوئی بھی ہمیں مہمان بنا کر اپنے گھر نہ ٹھہرا سکا۔ اس پر ہم حضور ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ حضور کے پاس تین بکریاں تھیں۔ آپؐ نے فرمایا ان بکریوں کا دودھ دوہ لیا کرو۔ ہم چاروں پی لیا کریں گے اور اس طرح گزارہ ہونے لگا۔ اور ہم اپنے حصے کا دودھ پی کر رسول اللہ ﷺ کے لئے دودھ رکھ لیا کرتے تھے۔ آخر پر آپؐ تہجد کے بعد اس طرف بڑھتے تھے جہاں آپ کے لئے دودھ کا گلاس رکھا ہوتا تھا اور دودھ پی لیا کرتے تھے۔ کہتے ہیں ایک دن میرے دل میں شیطان نے یہ خیال ڈال دیا کہ رسول اللہ ﷺ کو اس دودھ کی کیا ضرورت ہے جبکہ آپ کی خدمت میں بے شمار تحفے پیش ہوتے رہتے ہیں تو کیوں نہ میں ہی سارا دودھ پی لوں۔ اس حرکت کے بعد کہتے ہیں میں اتنا شرمندہ ہوا کہ میری نیند اڑ گئی اور میں نے چادر اوڑھ لی اور انتظار کرتا رہا کہ دیکھیں رسول اللہ ﷺ کب تشریف لاتے ہیں۔ شاید وہ میرے لئے بددعا کریں یہ دیکھ کر کہ میں ان کے حصہ کا دودھ بھی پی گیا ہوں۔ جب حضورؐ تہجد کے بعد تشریف لائے، اور برتن سے ڈھکنا اٹھایا تو اس میں کوئی دودھ نہیں تھا۔ اس پر کہتے ہیں میں ڈرا کہ اب رسول اللہ ﷺ میرے لئے بددعا کریں گے مگر آنحضور ﷺ نے صرف یہ دعا کی کہ اے اللہ جو مجھے کھلائے تو بھی اس کو کھلا جو مجھے پلائے تو خود اس کو ہی پلا۔

اس کے بعد یہ دوڑتے ہوئے ان بکریوں کی طرف گئے کہ دیکھیں ان میں کوئی دودھ ہے کہ نہیں تو حیرت زدہ رہ گئے کہ تینوں بکریوں کے تھنوں میں پوری طرح دودھ اترا ہوا تھا۔ کہتے ہیں اس پر میں نے دودھ کا برتن لیا اور دوبارہ ان بکریوں کو دوہا تو پورا برتن اسی طرح بھر گیا۔ اس پر رسول اللہ ﷺ سمجھے کہ شاید کسی نے بھی دودھ نہیں پیا تھا تو آپ نے ان سے کہا کہ تمہارے ساتھی بھی بغیر دودھ پیئے سو گئے ہوں گے ان کو بھی پلاؤ۔ مگر رسول اللہ ﷺ کو میں نے ٹال دیا اور جو کچھ دودھ بچا تھا وہ سارا میں نے خود ہی پی لیا۔

یہ ایک لمبی حدیث ہے جس سے پتہ چلتا ہے کہ رسول اللہ ﷺ اپنے صحابہ کے لئے کتنی قربانی کیا کرتے تھے

(صحیح مسلم۔ کتاب الاشربہ باب اکرام الضیف و فضل ایثار)

ایک روایت حضرت عوف بن الحارث کی مسند احمد بن حنبل سے لی گئی ہے۔ حضرت عوف بن حارث رضی اللہ عنہ حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا کہ میں نے آنحضرت ﷺ کو اپنی بیویوں سے یہ فرماتے ہوئے سنا کہ میرے بعد جو شخص بھی تم سے نرمی اور ملاطفت کا سلوک کرے گا وہ یقیناً سچا اور پاکباز ہوگا۔ کیونکہ حضرت عوف بن حارث رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی یہ عادت تھی کہ آنحضور ﷺ اور آپؐ کے عیال کی خدمت کیا کرتے تھے اس لئے آپ نے ان کو مخاطب کرتے ہوئے یہ دعا کی کہ اے اللہ عوف کو جنت میں میٹھے چشمے والے پانی سے سیراب کر۔

(مسند احمد باقی مسند الانصار)

ترمذی میں حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی یہ روایت درج ہے کہ آنحضرت ﷺ نے یہ دعا کی: اللہ ابوبکر پر رحم فرما اس نے اپنی بیٹی کی مجھ سے شادی کی اور دارالہجرت کی طرف مجھے ساتھ لے کر گیا اور اس نے بلال حبشی کو اپنے ذاتی مال کے ذریعہ آزاد کرایا۔ پھر آپؐ نے حضرت عمرؓ کے لئے بھی دعا کی اور یہ کہا کہ وہ ہمیشہ حق بات کہا کرتا ہے خواہ کڑوی ہی ہو..... پھر حضرت عثمانؓ کے لئے بھی دعا کی اور کہا عثمان پر رحم فرما اس سے تو فرشتے بھی حیا محسوس کرتے ہیں۔ فرشتوں کی حیا سے مراد یہ ہے کہ خود آنحضرت ﷺ جب بے تکلفی سے لیٹے ہوتے تھے اور پنڈلی تھوڑی سی ننگی ہوتی تھی تو حضرت عثمان کے آنے پر اس کو ڈھانپ لیا کرتے تھے کیونکہ حضرت عثمان کی طبیعت بڑی حیا والی تھی۔ پھر حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے لئے ان الفاظ میں دعا کی کہ اے اللہ علی پر بھی رحم فرما۔ اے اللہ جدھر بھی وہ ہو تو حق کو اس کی طرف کر دے۔

(ترمذی کتاب المناقب)

ایک روایت میں جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم اس وقت نبی اکرم ﷺ کے پاس تھے جب وفد عبد القیس آیا۔ ان میں سے ایک شخص نے بدزبانی کی اس پر آنحضرت ﷺ نے حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا اٹھو اور ان کی بات کا جواب دو۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے بہت عمدہ طریق پر، احسن طریق پر ان کو جواب دیا۔ اس پر رسول اللہ ﷺ نے حضرت ابوبکر کو یہ دعا دی یا ابابکر اعطاک اللہ الرضوان الاکبر۔ اے ابوبکر تجھے اللہ رضوان اکبر عطا فرمائے۔ صحابہ نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ یہ رضوان اکبر کیا ہوتی ہے۔ آپؐ نے فرمایا جب اللہ اپنے بندوں کے لئے عام تجلی ظاہر فرمائے گا تو ابوبکر کے لئے خاص تجلی ظاہر فرمائے گا۔

(المستدرک کتاب معرفۃ الصحابۃ۔ مناقب ابی بکر)

عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے یہ روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطاب نے جب اسلام قبول کیا تو رسول اللہ ﷺ نے ان کے سینے پر یہ دعا کرتے ہوئے تین بار ہاتھ رکھا(۔) اے اللہ! اس کے دل میں جو کینہ ہے اس کو نکال دے اور اسے ایمان سے بدل دے۔

(المستدرک للحاکم کتاب معرفۃ الصحابۃ مناقب عمر۔ باب دعاءہ علیہ الصلوۃ والسلام فی حق عمر)

دیکھو حضرت عمرؓ سے دنیا کو کتنا بڑا فائدہ پہنچا۔ ابوجہل نے کوشش کی کہ کوئی ایسا شخص تلاش کیا جائے جو رسول اللہ ﷺ کو قتل کر دے۔ اس وقت حضرت عمر رضی اللہ عنہ بڑے بہادر اور دلیر مشہور تھے۔ دونوں نے مشورہ کر کے فیصلہ کیا کہ عمر رسول اللہ ﷺ کو قتل کرے گا نعوذ باللہ من ذالک۔ اور دونوں کا ایک معاہدہ ہوا جس پر دونوں نے دستخط کئے۔ حضرت مسیح موعود(۔) کے اپنے الفاظ میں حضرت عمرؓ کے توبہ کرنے کا واقعہ درج ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اب میں پڑھتا ہوں حضرت مسیح موعود (-) فرماتے ہیں۔

"حضرت عمرؓ سے دیکھو کس قدر فائدہ پہنچا۔ ایک زمانہ میں یہ ایمان نہ لائے تھے اور چار برس کا توقف ہو گیا۔ اللہ تعالیٰ خوب مصلحت سمجھتا ہے کہ اس میں کیا سر ہے" بار بار رسول اللہ ﷺ کی دعاؤں کے باوجود اتنا توقف کیوں ہوا یہ مراد ہے۔ "ابو جہل (بد بخت) نے کوشش کی کہ کوئی ایسا جابر شخص تلاش کیا جائے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو قتل کردے"۔ اللہ تعالیٰ کی قدرت ہے کہ وہ عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ جو ایک وقت رسول اللہ ﷺ کو شہید کرنے کے لئے جاتے ہیں دوسرے وقت میں وہی عمر اسلام کی خاطر خود ہی شہید ہو جاتے ہیں۔ بہرحال جب ان کا معاہدہ ابو جہل سے ہوا تو اس کے بعد آپ کو تلاش شروع ہوئی رسول اللہ ﷺ کہاں کہاں جاتے ہیں' کس وقت اکیلے مل سکتے ہیں۔ جب لوگوں سے پوچھا تو انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ خانہ کعبہ رات کے وقت اکیلے جاتے ہیں اور وہاں جا کر بہت دعا کرتے اور نماز پڑھتے ہیں۔ حضرت عمرؓ خانہ کعبہ جا کر چھپ گئے۔ اتنے میں آواز آنی شروع ہوئی لا الہ الا اللہ' لا الہ الا اللہ' یہ رسول اللہ ﷺ کی آواز تھی۔ حضرت عمر نے یہ آواز سنی تو اور بھی زیادہ احتیاط سے چھپ کر بیٹھ گئے کہ جب آپ سجدہ کی حالت میں ہوں گے تو میں تلوار مار کر آپ کو ہلاک کردوں گا۔ آپ نے آتے ہی نماز شروع کر دی۔ پھر اس کے آگے کے واقعات حضرت مسیح موعود (-) نے حضرت عمر کی اپنی روایت سے لئے ہیں۔ حضرت عمرؓ کی روایت یہ ہے کہ: "میں نے دیکھا کہ۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سجدہ میں اس قدر رو رو کر دعائیں کر رہے ہیں کہ مجھ پر لرزہ طاری ہو گیا۔ کہتے ہیں یہ الفاظ مجھے یاد ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ عرض کر رہے تھے سجدہ میں سجد لک روحی و جنانی۔ اے میرے مولیٰ! میری روح اور میرے دل نے بھی تجھے سجدہ کیا ہوا ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب یہ میں دعائیں سنتا تھا تو میرا جگر پاش پاش ہو رہا تھا اور میرے ہاتھ سے حق کی ہیبت کی وجہ سے تلوار چھوٹ کر گر گئی۔ دراصل تو میں اسی وقت سمجھ گیا تھا کہ یہ سچا رسول ہے اور یہ جھوٹا نہیں ہو سکتا۔ مگر نفس امارہ کو دیکھو کہ میں دوبارہ غلطی سے پھر اسی ارادہ پر قائم ہو گیا۔ جب آپ نماز سے فارغ ہو کے چلے تو میں چپکے چپکے پیچھے چلا۔ میرے پاؤں کی آہٹ سن کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کون ہے جو میرے پیچھے آ رہا ہے۔ اس پر عمر نے کہا میں ہوں عمر۔ اس وقت حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے عمر! نہ تو رات کو پیچھا چھوڑتا ہے نہ دن کو۔ کہتے ہیں اس وقت مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی روح کی خوشبو آئی اور میری روح نے محسوس کیا کہ کہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تمہارے لئے بد دعا نہ کریں۔ میں نے کہا اے حضرت میرے لئے بد دعا نہ کرنا۔ حضرت عمر کہتے ہیں کہ دراصل وہی گھڑی میرے اسلام لانے کی گھڑی تھی۔"

آخری الفاظ حضرت مسیح موعود (-) کے اس بارہ میں یہ ہیں: "اب سوچو کہ اس تضرع اور بکا میں کیسی تلوار مخفی تھی کہ جس نے عمر جیسے انسان کو جو قتل کے لئے معاہدہ کر کے آتا ہے آپ کی ادا کا شہید کر لیا۔" (ملفوظات جلد اول جدید ایڈیشن ص 424' 425)

(الفضل انٹرنیشنل لندن 28 جولائی 2000)

کلام حضرت مسیح موعود	
	میری دعائیں ساری کریو قبول باری
	میں جاؤں تیرے واری کر تو مدد ہماری
	ہم تیرے در پہ آئے لے کر امید بھاری
	یہ روز کر مبارک سبحان من یرانی

(رپورٹ: ابو عکاشہ)

35ویں جلسہ سالانہ برطانیہ کے موقعہ پر مختلف پروگرامز اور انتظامات

نماز تہجد اور درس کا اہتمام

جلسہ سالانہ برطانیہ ایک ایسا جلسہ ہے جس کے بارہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ "یہ وہ جلسہ ہے جو عالمی نوعیت اختیار کر چکا ہے۔" اس جلسہ کے بارہ میں حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں:

"اس کے لئے قومیں تیار کی ہیں جو عنقریب اس میں آملیں گی۔"

الحمدللہ اس نظارہ کو سال بہ سال اپنی آنکھوں سے دیکھنے کی ہم توفیق پا رہے ہیں۔ اس جلسہ کی جملہ برکات کو زیادہ سے زیادہ سمیٹنے کے لئے حضرت اقدس مسیح موعود کے ہزارہا مہمان اسلام آباد کی فضا کو دن رات حمد و ثنا سے معمور رکھتے ہیں۔ جس کا نظارہ باجماعت نماز تہجد اور درس میں نظر آتا ہے۔ امسال مکرم رانا مشہود احمد صاحب (لندن)' مکرم حافظ فضل ربی صاحب (لندن) مکرم حافظ عبدالغنی صاحب (نائیجیریا) اور مکرم محمود احمد شاد صاحب نے نماز تہجد کی امامت کی توفیق پائی۔

جبکہ مکرم رانا مشہود احمد صاحب (لندن)' مکرم عبدالغنی جہانگیر صاحب (لندن)' مولانا الحسن بشیر صاحب آف گھانا۔ مکرم حافظ احمد سعید جبریل صاحب آف گھانا نے قرآن کریم کا درس دیا اور مکرم منیرالدین صاحب شمس نے حدیث نبوی ﷺ کا درس دیا۔

شعبہ سمعی' بصری و ترجمانی

جماعت احمدیہ برطانیہ کے جلسہ کے موقعہ پر شعبہ ترجمانی میں خدمت کے لئے 1985ء سے مکرم منیر احمد فرخ صاحب' مکرم مبشر احمد گوندل صاحب اور مکرم ایوب ظہیر صاحب اسلام آباد انگلستان تک للہی سفر اختیار کرتے ہیں۔ امسال بھی منیر احمد فرخ صاحب نائب افسر جلسہ گاہ تھے۔ ان کی اسلام آباد (پاکستان) کی ٹیم کے ممبران کے ساتھ جماعت احمدیہ برطانیہ کی ٹیم جو مکرم خلیل الرحمٰن ملک صاحب اور مکرم رفیق احمد جاوید صاحب کی زیر نگرانی کام کرتی ہے شامل ہو جاتی ہے۔ اس کے علاوہ خاص طور پر جرمنی اور کینیڈا وغیرہ سے بھی معاونین ان کی بھرپور مدد کرتے ہیں۔

مکرم منیر احمد صاحب فرخ' نائب افسر جلسہ گاہ کی رپورٹ کے مطابق امسال ترجمانی کے لئے 12 کیبن لگائے گئے تھے اور جلسہ سالانہ کے مہمانوں کی کثرت کے مطابق جملہ انتظامات میں اضافہ کیا گیا تھا۔ امسال مردانہ جلسہ گاہ میں انگریزی زبان میں براہ راست پروگرام سننے والوں کی تعداد میں توقع سے زیادہ اضافہ تھا اسی طرح خواتین کے جلسہ گاہ میں عربی' فرانسیسی اور انڈونیشین ترجمہ سننے والی خواتین توقع سے زیادہ تھیں۔ جلسہ کے پروگرامز براہ راست سننے کے لئے چھ بڑی زبانوں کا انتظام تھا جس میں 1100 سے زائد غیر ملکی مہمانوں نے فائدہ اٹھایا۔ جبکہ ایم ٹی اے پر 12 زبانوں میں پروگرام نشر ہوئے یعنی انگریزی' فرانسیسی' جرمن' عربی' بوزنین' انڈونیشین' رشین' بنگلہ' ٹرکش' سپینش' البانین اور اردو۔

جلسہ گاہ مردانہ و زنانہ دونوں جگہ امسال لاؤڈ سپیکر کا اضافی انتظام کرنا پڑا جبکہ 23000 سے زائد افراد جلسہ کی کارروائی سن رہے تھے۔ ٹی وی سیٹ پر کارروائی دیکھنے کے لئے زنانہ جلسہ گاہ میں 30 سیٹ لگائے گئے تھے اور مردانہ جلسہ گاہ میں بھی 10 سیٹ لگائے گئے تھے۔

اسی طرح بیرون جلسہ گاہ اور مختلف دفاتر میں 20 ٹی وی سیٹ لگائے گئے۔ مثلاً حضور انور کی رہائش گاہ پر' پرائیویٹ سیکرٹری صاحب کے دفتر میں' روٹی پلانٹ' خدمت خلق' دفتر حاضری' لنگر خانہ' وی آئی پی مارکی' دفتر سپلائی' اسلام آباد کے مین دروازوں پر' دفتر رہائش' دعوت الی اللہ ٹینٹ' دفتر جلسہ گاہ' دفتر گمشدہ اشیاء' دفتر لجنہ اماء اللہ' کریش ٹینٹ اور سیکورٹی کیبن وغیرہ۔

الحمدللہ سمعی و بصری کا نظام احسن رنگ میں طے پایا۔ اور تکنیکی لحاظ سے کسی قسم کا رخنہ پیدا نہیں ہوا۔

جلسہ گاہ میں پانی پلانے کا انتظام

جلسہ گاہ میں ٹھنڈا پانی پلانے کا انتظام گزشتہ کئی سالوں سے مکرم خواجہ منیرالدین قمر صاحب کے سپرد چلا آ رہا ہے۔ وہ اس شعبہ کے ناظم ہیں۔ مہمانوں کو پانی پلانے کی خدمت کے لئے بکثرت بچے بطور معاون ان کے ساتھ شریک ہوتے ہیں۔ جلسہ گاہ کے قریب ایک خیمہ میں تازہ پانی' ضروری برتن اور گلاس مہیا رکھے جاتے ہیں جہاں سے پانی پلانے کا فریضہ انجام دیتے ہیں۔ امسال مکرم خواجہ منیرالدین صاحب کی رپورٹ کے مطابق برطانیہ بھر کے 59 بچوں کے علاوہ دیگر دس بیرون ملک کے بچوں نے بھی حصہ لیا جن میں جرمنی کے 47' پاکستان کے 7' ہالینڈ کے 6' ڈنمارک کے 5' سویڈن کے 3' سوئٹزرلینڈ' امریکہ اور آئرلینڈ سے ایک بچے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نے اس کار خیر میں حصہ لیا۔ اللہ تعالیٰ ان تمام معاونین کو جلسہ سالانہ کی برکات سے نوازے۔

انڈونیشین وفد کی مہمان نوازی

امسال جلسہ سالانہ برطانیہ میں شمولیت کے لئے جماعت احمدیہ انڈونیشیا کا 46 ممبران پر مشتمل وفد تشریف لایا جن میں 12 خواتین بھی شامل تھیں۔ جماعت احمدیہ برطانیہ نے حضور انور ایدہ اللہ کی ہدایات کے مطابق انڈونیشیا کی جماعت کی مہمان نوازی کے لئے علیحدہ شعبہ مقرر کیا تھا۔ جس کے خصوصی طور پر نگران مکرم صاحبزادہ مرزا سفیر احمد صاحب نائب افسر جلسہ سالانہ تھے اور نائب ناظم مہمان نوازی مکرم خلیفہ فلاح الدین صاحب تھے۔ جماعت احمدیہ انڈونیشیا کی جانب سے کھانا پکانے کے لئے مکرم عبدالرشید صاحب مقرر تھے۔ اس کے علاوہ مکرم فضل احمد صاحب ڈوگر اور مکرم مرزا فضل احمد صاحب اور مکرم مرزا ناصر انعام احمد صاحب ابن مکرم صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب آف ربوہ اور مکرم رفیق اختر روزی صاحب' صدیق احمد ڈوگر صاحب' رفیق احمد ڈوگر صاحب آف جرمنی مہمان نوازی کی اس ٹیم کے معاون تھے۔

کھانے کی تیاری کے لئے علیحدہ کچن کا انتظام تھا جہاں مطلوبہ اشیاء جماعت برطانیہ کی طرف سے مہیا کی جاتی تھیں جس سے انڈونیشین اپنے ذائقہ کے مطابق کھانے تیار کرتے تھے۔ اس کے علاوہ فضل احمد ڈوگر صاحب نے انڈونیشین باورچی کی موجودگی میں چکن کوفتے' ساگ گوشت دوپیازہ' مرغ سٹیم روسٹ وغیرہ ڈشیں تیار کیں جنہیں انڈونیشین مہمانوں نے خوب شوق سے کھایا۔ وہ جماعت احمدیہ برطانیہ کی طرف سے پیش کردہ کھانوں سے اس قدر متاثر تھے کہ انہوں نے جملہ کھانوں کے پکانے کا طریق اور ضروری مصالحہ جات کی تفصیل حاصل کی۔ انڈونیشین ذائقہ کے لئے میٹھی چیزوں میں خاص طور پر زردہ' کھیر اور کسٹرڈ پیش کیا گیا۔ ان کے لئے سب سے زیادہ پسندیدہ ناشتہ کی ڈش حلوہ پوری تھی۔

استقبالیہ مہمانان خصوصی

برموقعہ جلسہ سالانہ

جماعت احمدیہ برطانیہ نے جلسہ سالانہ کی اس تاریخی تقریب کے موقعہ پر بہت سے معززین کو جن میں ممبران پارلیمنٹ' کونسلرز' میئرز' پولیس آفیسرز اور سفارت کار شامل تھے باقاعدہ دعوت نامہ کے ذریعہ مدعو کیا تھا۔ مورخہ 29/ جولائی بروز ہفتہ 46 معزز مہمانوں نے شرکت کی۔ مکرم طاہر سلیمی صاحب مربی سلسلہ' مکرم بلال اٹکنسن' مکرم محمود ترکلوڈ صاحب' مکرم ناظم غوری صاحب' مکرم عبدالباری ملک صاحب' مکرم عبداللطیف خان صاحب' مکرم طارق احمد بی ٹی صاحب' مکرم رجب علی صاحب سیکرٹری امور خارجہ نے مہمانوں کا استقبال کیا اور اسلام آباد میں جلسہ سالانہ کے انتظامات' مصروفیات' مختلف نمائش گاہیں' پریس' روٹی پلانٹ' جلسہ گاہ مردانہ و زنانہ کا تعارفی ٹور کروایا اور خاطر مدارات کی۔ دوپہر کا کھانا پیش کیا۔ ان مہمانوں میں حسب ذیل خاص طور پر قابل ذکر ہیں:

Dr.Hagda Toledo
Charged Affair Guatemala,
Mr.and Mrs.West
Commander Surrey Police
Mr. David Johnston
Chief Inspector Wimbledon Police.
Alhaji Seidu Kotoma, Mr. Rashid Seidu
Counsellors Ghana Embassy.
Chairman Warwickshire District Council Lord mayor of Bradford
Hon. Mr Tom Cox M.P.

جلسہ سالانہ کے آخری روز بروز اتوار صبح دس بجے وہ مدعوین جن میں. ممبرز آف پارلیمنٹ' مختلف علاقوں کے میئرز' سیاسی و سماجی شخصیات شامل تھیں۔ ان سب مہمانوں نے جلسہ سالانہ کی جملہ مصروفیات دیکھیں' مختلف اداروں اور شعبوں کی کارکردگی دیکھی۔ ایک بجے انہیں جلسہ گاہ پہنچایا گیا جہاں انہوں نے عالمی بیعت کی تاریخی کارروائی اپنی آنکھوں سے دیکھی۔

دو بجے بعد دوپہر وی آئی پی مارکی میں ان کے اعزاز میں ایک لنچ کا اہتمام تھا۔ اس میں 300 سے زائد خواتین و مرد مدعوین شامل تھے۔ محترم ڈاکٹر افتخار احمد صاحب ایاز' امیر جماعت احمدیہ برطانیہ نے سب مہمانوں کو خوش آمدید کہا اور جلسہ سالانہ کا مختصر تعارف پیش کیا۔ اس موقع پر مکرم امیر صاحب نے Benin کے دو بادشاہوں کا تعارف کروایا جو اس تقریب میں موجود تھے۔ انہوں نے اپنی خوشی اور مسرت کا اظہار کرتے ہوئے سب کا شکریہ ادا کیا۔ دونوں افریقن بادشاہ کھانے کے لئے اپنے مخصوص تکیہ میں چلے گئے کہ یہ ان کی روایات میں شامل تھا۔ تمام معزز مہمانوں کی خدمت میں پاکستانی کھانا پیش کیا گیا جو سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود کے بابرکت لنگر سے تیار ہوا تھا۔

کھانے کے بعد معزز مہمانوں نے مختصر خطاب بھی کیا۔ ان میں خاص طور پر حسب ذیل معززین قابل ذکر ہیں:

Mr. Roger Casale M.P.
Mr. Simon Hughes. M.P.
Prof. Mrs Elizabeth Howlet. (LondonOunciller.)
Collr. Michael Goodridge (Deputy Mayor of Waverley)
Mayor and Mayoress of Kingston
Lady Mayor of Hounslow
Alhaji Seidu Kotoma (Counsellor Ghanian Embassy)
Mr. Barnard Foulkes (Leader of Farnham Council)
Mr. and Mrs. West (Commander Surrey Police)
Mr. and Mrs Neil Boo (Chief Inspector)
Mr. and Mrs. Tom Batts
Mr. D. Johnston. (Chief Inspector)

(الفضل انٹرنیشنل 18۔ اگست 2000ء)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

اپنے وطن کی سیر

شالیمار باغ لاہور

مغل جب ہندوستان آئے تو اپنے ساتھ دو اشیاء لے کر آئے۔ ایک تو اپنا مخصوص فن تعمیر اور دوسرے باغات۔

باغوں اور پھولوں سے محبت مغل خون کا مزاج تھا۔ 1526ء میں بابر نے جب ہندوستان کو فتح کر کے آگرہ کو اپنا دارالسلطنت بنایا تو ترک روایات کے مطابق ایک باغ کی تعمیر کرنا چاہی لیکن آگرہ میدانی علاقہ تھا اور سمرقند اور کابل ایسی زمین نہ تھی جو باغوں کی آرائش و افزائش کے لئے موزوں ہو۔ لیکن پھر بھی اس نے دریائے جمنا کے کنارے آرام باغ کی تعمیر کا آغاز کیا۔ یوں ہندوستان میں مغلیہ باغات کی تعمیرات کا آغاز ہوا۔

ہندوستان کے مغل باغات کا طرز تعمیر وسطی ایشیا اور ایران سے مستعار ہے۔ ایک مربع یا مستطیل شکل کے وسیع میدان کو متعدد تختوں اور کیاریوں میں تقسیم کر دیا جاتا ہے باغ کے بیچوں بیچ بیٹھنے کی جگہ بنائی جاتی ہے۔

باغ کے اردگرد بلند چار دیواری میں بھی بڑے بڑے محرابی دروازے تعمیر کئے جاتے تھے۔

یہ محرابی دروازے مغلیہ فن تعمیر کے خاص عکاس ہیں۔ چار دیواری کے چاروں گوشوں پر ہشت پہلو مینار تعمیر کئے جاتے تاکہ حفاظت کا انتظام بھی رہے۔

پانی کی نہر باغ کے بیچ سے بہتی اور آبشار کی صورت سنگ مرمر کے تختوں پر گرتی ہے۔ اکثر باغات میں ایسی آبشاروں کے آگے بڑے بڑے حوض بنا دیئے جاتے جو فواروں سے مزین ہوتے تھے۔

پنجاب کا اہم ترین مغل باغ شالامار لاہور ہے۔ یہ باغ مغل شاہنشاہ شہاب الدین محمد شاہ جہاں نے اپنے باپ نور الدین محمد جہانگیر کے تعمیر کردہ شالامار باغ کشمیر کی طرز پر تعمیر کروایا۔ یہ باغ اس کے معروف ماہر تعمیرات علی مردان کی زیر نگرانی 1634ء میں بنوایا گیا۔ علی مردان مغلیہ عہد کا سب سے بڑا ماہر تعمیرات ہے۔

لاہور کا شالامار باغ تین حصوں میں منقسم ہے

موجودہ دروازے سے داخل ہوتے ہی نیا پختہ دو رویہ فرش ہے۔ بیچ میں نہر بہتی ہے جو فواروں سے آراستہ ہے فرش قدیم مغل خشت کاری کے نمونے پر بنایا گیا ہے۔ یہ پہلا حصہ ہے جس کے سرے پر بارہ دری کلاں بنی ہوئی ہے اس کے نیچے سے نہر گزار کر اسے آبشار کی شکل دے دی گئی ہے جو سنگ مرمر کی ڈھلوان گلکار جادہ سے بہتی ہوئی دوسرے حصے میں پہنچ کر ایک بڑے تالاب کی شکل اختیار کر لیتی ہے۔

ابتداء میں یہاں سنگترے' لیموں اور سرو کے درخت اگے ہوئے تھے۔ اس باغ کا بھی چار ہشت پہلو میناروں سے حفاظتی حصار قائم کیا گیا ہے۔ دوسرے حصہ میں تین بارہ دریاں ہیں۔

آبشار کے قریب سنگ مرمر کا ایک شہ نشین ہے۔ جس تک پہنچنے کے لئے دو چھوٹے چھوٹے پل نما راستے بنے ہوئے ہیں۔

تیسرے حصے میں گھاس کے وسیع قطعات ہیں۔

باغ کے چار دروازے ہیں۔ موجودہ دروازہ آمد و رفت کے لئے بعد میں بنایا گیا ہے۔ قدیم صدر دروازہ پہلو میں ہے جو تیسرے حصے میں کھلتا ہے۔ یہاں دروازہ بنانے کا ایک مقصد یہ بھی ہے کہ باغ کا منظر بتدریج سامنے آتا جائے۔

شالامار باغ میں ایک حوض بھی تھا۔ جو لاکھوں روپوں کی لاگت سے بنایا گیا تھا۔ لیکن سکھ عہد میں اس کو کھدوا کر اس کا قیمتی پتھر پچیس ہزار میں فروخت کر دیا گیا۔ بارہ دری کا بھی یہی حشر ہوا۔

فواروں کی تراش خراش میں یہ خیال رکھا گیا تھا کہ یہ کنول کے پھول کی شکل میں ہوں۔ کیونکہ کنول تالاب کا پھول ہے اور یہ مغل حسن نظر تھا۔ جس نے اپنا ذوق یہاں بھی برقرار رکھا۔

باغ کا بالائی حصہ حرم شاہی کے لئے مخصوص تھا۔ اسے دوسرے حصہ دیوار سے علیحدہ کر دیا گیا تھا۔ اب باغ کے بیشتر حصوں میں ردوبدل کر لیا گیا ہے۔

پہلے بے شمار پھلوں کے درخت بھی شالامار باغ میں موجود تھے۔ بالائی حصے کو پھولوں کے مسلسل تختہ کی شکل دے دی گئی تھی۔ ہر درخت کے نیچے گھاس کا چبوترہ ہوتا تھا جہاں حرم شاہی کی خواتین بیٹھتی تھیں۔

اس باغ کی تعمیر 1637ء میں ہوئی۔ باغ کا طول 1650 فٹ اور عرض 730 فٹ ہے۔ باغ تین تختوں پر مشتمل ہے۔ سطح کے اعتبار سے پہلا تختہ دوسرے سے اور دوسرا تیسرے سے بلند ہے۔

یہ خوبصورت اور حسین باغ لاہور کا نگینہ ہے اس میں حسن نظر اور حسن ذوق رکھنے والوں کے لئے سامان دل بستگی ہے۔

☆......☆......☆......☆

کوشش کریں کہ خطبہ کے وقت
تمام گھر کے فرد خطبہ سنیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اطلاعات و اعلانات

درخواست دعا

مکرم و محترم صادق احمد نعیم صاحب بھٹہ سیکرٹری وقف نو ضلع ملتان کچھ عرصہ سے دماغ میں کینسر کے عارضہ میں مبتلا ہیں حالت خاصی تشویشناک ہے۔ اس وقت لاہور میں زیر علاج ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ دعا کریں اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل و کرم سے معجزانہ رنگ میں شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور ہر قسم کی پیچیدگی سے اور سقم سے محفوظ رکھے۔ آمین۔

ولادت

○ مکرم راجہ محمد یعقوب صاحب کارکن وکالت اشاعت تحریک جدید ربوہ کو اللہ تعالیٰ نے بیٹے کے بعد مورخہ 31۔ جولائی 2000ء کو بیٹی عطا فرمائی ہے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بچی کا نام امتہ النور عطا فرمایا ہے۔ نومولودہ وقف نو کی مبارک تحریک میں شامل ہے۔

احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو باعمر سعادت منداور خادمہ دین بنائے۔

نکاح

○ مکرم طاہر احمد صاحب مربی ضلع سیالکوٹ نے مورخہ 18۔ اگست 2000ء کو بیت الذکر کبوتراں والی ضلع سیالکوٹ میں عزیزہ ثناء منیر صاحبہ بنت مکرم منیر احمد جنجوعہ صاحب کا نکاح مکرم توصیف احمد جنجوعہ صاحب ابن مکرم شریف احمد جنجوعہ صاحب ساکن فرانس کے ساتھ -/100000 روپے حق مہر پر پڑھا۔

احباب کرام سے گزارش ہے کہ اس رشتہ کے جانبین کے لئے بابرکت ہونے کے لئے دعا کریں۔

اعلان داخلہ

○ گورنمنٹ کالج لاہور نے BCS/B.A./B.Sc کے لئے داخلہ کا اعلان کر دیا ہے۔ داخلہ فارم جمع کرانے کی آخری تاریخ 15۔ ستمبر 2000ء ہے۔

اعلان داخلہ

○ نیشنل یونیورسٹی آف ماڈرن لینگویجز (NUML) نے مندرجہ ذیل زبانوں میں M.A کے لئے درخواستیں طلب کی ہیں۔

انگریزی۔ اردو۔ عربی۔ چینی۔ فرنچ۔ جرمن۔ ہندی فارسی۔ ترکی

درخواست فارم جمع کرانے کی آخری تاریخ 18۔ ستمبر 2000ء ہے۔ مزید معلومات کے لئے دیکھیں جنگ 9۔ ستمبر 2000ء

تبدیلی ٹیلیفون نمبرز

فضل عمر ہسپتال ربوہ

استقبالیہ 970 کی بجائے نیا 213970
لیبر وارڈ 909 کی بجائے نیا 213909
ہو گئے ہیں۔

(ایڈ منسٹریٹر فضل عمر ہسپتال۔ ربوہ)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

نمایاں کامیابی

○ عزیز مکرم شیخ مسرور احمد صاحب ابن مکرم شیخ طاہر احمد منیر نے اولیول کے امتحان میں کریسنٹ سکول شادمان میں اول پوزیشن حاصل کی۔ انہوں نے 6.As اور 2 Bs حاصل کئے۔ آپ محترم شیخ نور احمد صاحب منیر مرحوم کے پوتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ عزیز موصوف کو بڑھ چڑھ کر دینی و دنیاوی کامیابیاں عطا فرمائے۔ آمین

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

بقیہ صفحہ 1

تصنیف فرمائیں۔ بعض مناظروں میں بھی حصہ لیا۔

آپ اپنی اہلیہ کی وفات کے بعد عرصہ 8 سال سے لاہور میں اپنے بیٹوں کے پاس مقیم تھے۔ بڑے بیٹے شیخ طاہر احمد منیر صاحب کے پاس مقیم تھے کہ شدید بیمار ہو گئے۔ عادل ہسپتال میں داخل کیا گیا جہاں آپ 20۔ 22 دن رہے اور وہیں وفات پائی۔

آپ نے اپنے پیچھے 5 بیٹے اور دو بیٹیاں چھوڑی ہیں۔ جن کے اسماء گرامی یہ ہیں۔ مکرم شیخ طاہر احمد منیر صاحب ماڈل ٹاؤن لاہور، مکرم شیخ ناصر احمد منیر صاحب جوہر ٹاؤن لاہور۔ مکرم شیخ عمر احمد منیر صاحب راولپنڈی۔ مکرم شیخ مظفر احمد منیر صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور۔ مکرم شیخ جمیل احمد صاحب ماڈل ٹاؤن لاہور۔ مکرمہ طاہرہ شہناز صاحبہ اہلیہ مکرم ناصر احمد اعوان لاہور، مکرمہ خولہ منیر صاحبہ اہلیہ ڈاکٹر خورشید احمد صاحب۔ راولپنڈی۔

محترم شیخ صاحب کے شاگردوں میں مربیان اور معلمین وقف جدید کی بڑی تعداد شامل ہے۔ وقف جدید میں بھی آپ کام کرتے رہے۔ رمضان میں بیت مبارک میں درس قرآن بھی دیتے رہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کے درجات بلند کرے اور لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق دے۔ آمین۔

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

رام مندر بنادوں گا

بھارت کے وزیراعظم اٹل بہاری واجپائی نے نیویارک میں انتہا پسند ہندوؤں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ میں آر ایس ایس (راشٹریہ سیوک سنگھ) کارکن ہوں۔ مجھے دو تہائی اکثریت دیں بابری مسجد کی جگہ رام مندر بنادوں گا۔ اکثریت نہ ہونے کے باوجود بہت کچھ کیا۔ بھاری اکثریت ملی تو بھارت کو راشٹریہ سیوک سنگھ کے خوابوں کی تعبیر بنادوں گا۔ دنیا ایٹمی اسلحہ تباہ کرنے کیلئے تیار ہو جائے تو ہم بھی پیچھے نہیں رہیں گے۔ پاکستان نے بھارت کی دوستی کا جواب کارگل میں دیا۔ میں امن کا پیغام لے کر لاہور گیا لیکن کارگل مل گیا۔ انہوں نے کہا بھارت کی جانب سے دہشت گردی پر جامع کنونشن طلب کرنے کی تجویز کو دیگر ممالک کی بھرپور تائید حاصل ہونے کی امید ہے۔

بھارتی جنگی مشقیں ناکام

ہانگ کانگ سے شائع ہونے والے جریدے ایشیا ویک نے انکشاف کیا ہے کہ اس سال فروری مارچ میں بھارت نے جو جنگی مشقیں کی تھیں ان کا مقصد پاکستان کی ایٹمی تنصیبات پر حملے کی ریہرسل کرنا تھا۔ لیکن یہ مشقیں ناکام رہیں کمانڈوز ہدف تک بھی نہ پہنچ سکے۔ بھارت کو یقین ہے کہ ایٹمی ہتھیار سرگودھا کی ائربیس پر رکھے ہیں۔ یہ مشقیں راجستھان کے علاقے میں ہوئیں۔

مجاہدین نے بھارتی کیمپ اڑادیا

مقبوضہ کشمیر میں مجاہدین نے گورکھا رجمنٹ کا کیمپ راکٹوں سے اڑادیا۔ دو افسروں سمیت 16۔ بھارتی فوجی ہلاک ہو گئے۔ مجاہدین نے میزائل بھی برسائے جس سے دو فوجی گاڑیاں تباہ ہو گئیں جبکہ خوراک، تیل اور اسلحہ کے ڈپو میں آگ لگ گئی۔ راجوری اور سرن کوٹ میں بھی جھڑپیں ہوئیں۔

تین زیر حراست کشمیری شہید

بھارتی فوج نے زیر حراست تین کشمیریوں کو شہید کر دیا۔ کشمیریوں نے اس پر زبردست مظاہرے کئے۔ شبیر شاہ اور انکے ساتھی رات گئے رہا کر دیئے گئے۔ مجاہد کمانڈر یاسین بٹ آٹھ سال کی قید کے بعد رہا ہوئے تو ان کا زبردست خیر مقدم کیا گیا۔

امریکہ معافی مانگے

ایران نے کہا ہے کہ امریکہ تعلقات کی بحالی کیلئے ایران سے معافی مانگے۔ ایران اور امریکہ کے درمیان وسیع خلیج موجود ہے۔ محض تجارتی شعبوں کے اقدامات سے تعلقات بحال نہیں ہو سکتے۔ صدر خاتمی نے نیویارک میں پریس کانفرنس میں کہا کہ محض معافی سے بھی تعلقات معمول پر نہیں آسکتے دونوں ملکوں کے درمیان سیاسی سطحوں پر ایسے اقدامات کئے جائیں جن سے امریکی رویہ میں تبدیلی کا عملی اظہار ہو۔

فلسطین اسرائیل امن کوششیں

وائٹ ہاؤس چھوڑنے سے پہلے امریکہ کے صدر بل کلنٹن کی فلسطین اور اسرائیل کے درمیان امن کی آخری کوششیں جاری ہیں۔ انہوں نے ایہود بارک سے اچانک ملاقات کی۔ فلسطین اور اسرائیل میں امن کی گفتگو پھر شروع کرنے کی تیاریاں کی جارہی ہیں۔ کلنٹن اور بارک کی ملاقات میں نئی صورت حال اور بعض امور پر از سر نو تبادلہ خیالات کیا گیا۔ اسرائیلی وزیراعظم کلنٹن کے آخری ایام سے فائدہ اٹھانا چاہتے ہیں۔ فلسطینی مملکت کے یکطرفہ اعلان میں تاخیر کی منظوری کا امکان ہے۔ یہ منظوری فلسطین کی حکمران جماعت الفتح کی جنرل کونسل نے دینی ہے جس کا اجلاس شروع ہو چکا ہے۔

بھارت میں سیلاب سے 321 ہلاک

بھارت کی شمالی ریاست اترپردیش میں مون سون کی شدید بارشوں کے باعث آنے والے سیلاب کے نتیجے میں مزید 19۔ افراد ہلاک ہو گئے ہیں اور ہلاک ہونے والوں کی تعداد 321 ہو گئی ہے۔ سینکڑوں افراد بے گھر ہو چکے ہیں۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

احمد ندیم گولڈ سلور ہاؤس
جدید ڈیزائنوں میں فینسی زیورات کٹ کے سیٹ ہیں کا با اعتماد مرکز
صرافہ بازار رنگ محل لاہور فون 766 2011
رہائش ٹاؤن شپ لاہور فون 512 1982

نواز سیٹلائٹ
6 فٹ سالڈ ڈش MTA کیلئے بہترین رزلٹ کے ساتھ جدید ترین ڈیجیٹل سسٹم کی تمام ورائٹی بہترین فیوچر ٹیکنالوجی پیش کرتے ہیں اور اب بارعایت اور جدید UPS بھی خرید فرمائیں۔
فیصل مارکیٹ 3 ہال روڈ لاہور۔ فون دکان 7351722
پروپرائیٹر: شوکت ریاض قریشی۔ فون گھر 5865913

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی - محمد اشرف بلال
زیر نگرانی - پروفیسر ڈاکٹر سجاد حسن خاں
اوقات کار - صبح 9 بجے تا شام 4 بجے
وقفہ 12 بجے تا 1 بجے دوپہر - ناغہ بروز اتوار
86- علامہ اقبال روڈ۔ گڑھی شاہو۔ لاہور

FOR STANDARDIZED AND QUALITY PRINTING
KHAN NAME PLATES
NAME PLATES, STICKERS, MONOGRAMS, SHIELDS
& all type of required SCREEN PRINTING
Township. L.r. Pr. 5150862, Fax: 5123862
email: kno_pk@yahoo.com

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ملکی خبریں

قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ : 11 ستمبر۔ گزشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم سے کم درجہ حرارت 23 درجے سنٹی گریڈ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 42 درجے سنٹی گریڈ
منگل 12۔ ستمبر۔ غروب آفتاب۔ 6-21
بدھ 13۔ ستمبر۔ طلوع فجر۔ 4-26
بدھ 13۔ ستمبر۔ طلوع آفتاب 5-49

بینظیر تاحیات چیئرپرسن۔ تیسری بار

وزارت عظمیٰ کیلئے نامزد

پیپلز پارٹی کے قومی کونشن میں منظور کئے گئے اعلان لاہور میں بینظیر بھٹو پر مکمل اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ بینظیر بھٹو پاکستان پیپلز پارٹی کی تاحیات چیئرپرسن رہیں گی۔ ان کو وزارت عظمیٰ کیلئے پیپلز پارٹی کی طرف سے تیسری بار نامزد کر دیا گیا ہے۔ ورکرز کونشن نے پولیٹیکل پارٹیز ایکٹ میں حالیہ ترامیم کو مسترد کر دیا۔ نیب آرڈیننس کو بھی مسترد کر دیا گیا۔ بینظیر اور آصف زرداری سمیت دیگر سیاسی رہنماؤں کے خلاف جھوٹے اور من گھڑت مقدمات فوری طور پر واپس لینے کا مطالبہ کیا گیا۔ کونشن میں کہا گیا کہ بینظیر کو نااہل قرار دینے کی کوشش کی گئی تو علیحدگی پسندوں کو فروغ ملے گا حکمران ہوش کے ناخن لیں کسی آمر کے نقش قدم پر چل کر بینظیر کا راستہ نہیں روکا جاسکتا۔

نااہل قرار دیا گیا تو سندھو دیش

پیپلز پارٹی کے کونشن میں کہا گیا ہے کہ اگر بینظیر بھٹو کو نااہل قرار دیا گیا تو سندھو دیش کو کوئی نہیں روک سکے گا۔ آزاد بلوچستان کی بھی تحریک چلے گی۔ جہانگیر بدر نے کہا کہ پارٹی بینظیر کی ہے' نظریہ بینظیر کا ہے۔ تصادم سے بچنا چاہتے ہیں لیکن جیلوں سے نہیں گھبراتے۔ ناہید خان نے کہا کہ جی ایچ کیو سے جاری کئے گئے کسی فیصلے کو نہیں مانتے۔ قدم بڑھاؤ بینظیر کی آوازیں جرنیلوں تک پہنچائیں گے۔ پیپلز پارٹی مسلم لیگ نہیں بینظیر کے سوا کسی کو قائد نہیں مانتے۔ کونشن سے رضا ربانی' نثار کھوڑو' اقبال شاہ' اسحاق ظفر اور ملک حاکمین نے خطاب کیا۔

موبائل پر بینظیر سے مسلسل رابطہ

ناہید خان نے کونشن کے دوران موبائل پر بینظیر سے مسلسل رابطہ رکھا۔ گاڑیوں اور موٹر سائیکلوں کے نمبر خفیہ والے نوٹ کرتے رہے۔ کارکنوں نے سوشلسٹ انقلاب کے نعرے لگائے۔ اعلان میں کہا گیا کہ قانون کی حکمرانی' معیشت کی بحالی' روٹی کپڑا اور مکان کے تصور پر عمل پیرا ہونے' بے روزگاری کے خاتمے' امداد کی بجائے تجارت پر انحصار کرنے اور محنت کش طبقات کے حقوق اور تعلیم و صحت کی سہولتیں فراہم کرنے کی جدوجہد تیز کی جائے گی۔

جیل بھرو تحریک

کونشن میں کہا گیا کہ اگر بینظیر کو نااہل قرار دیا گیا تو کارکن جیل بھرو تحریک شروع کر دیں گے۔ حکمران سیاسی یتیم ہیں ان کا کوئی وارث نہیں۔ عوام بینظیر کو پھر وزیراعظم دیکھنا چاہتے ہیں۔ ہم بھٹو کا نعرہ نہیں چھوڑیں گے۔

کونشن کی حاضری

پیپلز پارٹی کے کونشن کی حاضری آزاد ذرائع کے مطابق 10 ہزار' پیپلز پارٹی کے ذرائع کے مطابق 20 ہزار ایجنسیوں کے مطابق 2 ہزار اور پولیس کے اندازے کے مطابق 5 ہزار تھی۔

بھارتی حکمران منافق اور دوغلے

چیف ایگزیکٹو جنرل پرویز مشرف نے نیویارک میں امریکہ پاکستانی سفیر ڈاکٹر ملیحہ لودھی کے استقبالیہ میں سینکڑوں پاکستانیوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بھارتی رہنما منافق اور دوغلے ہیں۔ بھارت منافقت اور "کہو کچھ کرو کچھ" کی پالیسی پر عمل کرتا ہے۔ ہم کو اس کا طویل اور تلخ تجربہ ہے۔ بھارت میں گولڈن ٹیمپل اور گرجا گھروں پر حملہ' بابری مسجد کی شہادت' معصوم مسیحوں اور مسلمانوں کا قتل عام' راہباؤں اور کشمیری خواتین کی عصمت دری بھارتی مذہبی انتہا پسندی اور دہشت گردی کا کھلا ثبوت ہیں۔

قرضے اتارنا ہونگے شرمندگی ہوتی ہے

چیف ایگزیکٹو جنرل پرویز مشرف نے کہا کہ قومی خودداری کیلئے قرضے اتارنا ہونگے۔ بیرونی ایجنسیاں پاکستان ہمارے حسابات چیک کرتی ہیں تو انتہائی شرمندگی ہوتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ٹیکسوں کی بنیاد وسیع کی جائے گی۔ ہڑتالوں سے ڈرنے والے نہیں۔ میں بھاگنے والا نہیں ہر پوزیشن میں چیلنج قبول کرنے کا عادی ہوں۔ جو لوگ جمہوریت کی ابجد سے بھی واقف نہیں وہ بھی جمہوریت کا راگ الاپ رہے ہیں۔

زرعی رقبہ برائے فروخت
108 ایکڑ ٹیوب ویل۔ نہری پانی بر لب پختہ سڑک
برائے رابطہ 211248, 212876 - 04524

2 عدد مکان برائے فروخت
رقبہ 1-1 کنال بالکل نئے تعمیر شدہ بجلی' پانی' گیس اور ٹیلی فون کے ساتھ دیگر سہولیات بھی میسر ہیں۔ واقعہ دارالصدر غربی ربوہ
فوری رابطہ : اکبر احمد
32/4 دارالصدر غربی ربوہ فون 212866

البشیرز۔ اب اور بھی سٹائلش ڈیزائننگ کے ساتھ
پیج
جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ۔
فون نمبر 04524-214510
پروپرائٹر: ایم بشیر الحق اینڈ سنز

ارزاں ٹکٹ و سفری انتظامات کیلئے آپ کی اپنی ٹریول ایجنسی
سلک ویز ٹریول اینڈ ٹورز
گوندل پلازہ بلیو ایریا اسلام آباد فون 270987 فیکس 277738

تمام گاڑیوں و ٹریکٹروں کے ہوز پائپ آٹوز کی تمام آئٹم آرڈر پر تیار
SRP
سینکی ربڑ پارٹس
جی ٹی روڈ ڈر چنا ٹاؤن نزد گلوب نمبر کارپوریشن فیروز والا لاہور
فون فیکٹری 042-7924522,7924511
فون رہائش 7729194
طالب دعا۔ میاں عباس علی۔ میاں ریاض احمد۔ میاں تنویر اسلم

عمر اسٹیٹ ایجنسی لاہور
جائیداد کی خرید و فروخت کا مرکز
9 ہنزہ بلاک ٹین روڈ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور
پروپرائٹر : چوہدری اکبر علی
فون آفس 448406-5418406

جائیداد کی خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ
باجوہ اسٹیٹ ایڈوائزر
ٹ چوک کالج روڈ ٹاؤن شپ لاہور
فون 042-5151130 پروپرائٹر : ظہیر احمد باجوہ

داؤد آٹو سپلائی DASCO
سرپرست اعلیٰ : شیخ محمد الیاس
ڈیلر : ٹویوٹا ہائی لکس ٹویوٹا ہائی ایس۔ کرولا۔ سوزوکی۔ ڈائسن۔ مزدا گاڑیوں کے معیاری پاکستانی آٹو پارٹس۔ ہول سیل میں دستیاب ہیں۔
M-28 آٹو سنٹر بادامی باغ لاہور
فون 7725205 رہائش 7285439

Estd. 1924 MAS Ph: 7237516
Naseer Ahmad Rajput
Muneer Ahmad Azhar Rajput
MAHBOOB ALAM & SONS
THE RAJPUT CYCLE WORKS
24-Nila Gumbad, Lahore.
Deals in
All sorts of cycles, cycle parts, baby cycles, baby cars, prams, swings, walkers and etc.

SUZUKI Baleno Cultus Bolan Mehran
Friday Closed Sunday open
گاڑیاں
نقد و آسان اقساط پر
دیدہ زیب رنگوں اور ہر ماڈل میں دستیاب ہیں
حاضر سٹاک فوری ڈیلیوری
MINI MOTORS AUTHORISED A CLASS DEALERS
54-Industrial Gulberg III, Lahore
Tel: 5712119-5713689-5873384

ایم موسیٰ اینڈ سنز
M. MOOSA & SONS 100 YEARS ESTB. 1900
ڈیلرز :- ملکی و غیر ملکی BMX+MTB بائیسکل اینڈ بے بی آرٹیکلز
27- نیلا گنبد لاہور فون 7244220
پروپرائٹرز۔ مظفر احمد ناگی۔ طاہر احمد ناگی

جدید ڈیزائنوں میں اعلیٰ زیورات بنوانے کے لئے ہمارے ہاں تشریف لائیں
نسیم جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ
فون دکان 212837

قابل قدر مشورہ۔ قابل اعتماد علاج۔ قائم شدہ 1968ء
صابری دواخانہ
مہتاب مصطفیٰ
میرپور چوک بھمبر (آزاد کشمیر)

MUJTABA INTERNATIONAL
EXPORTER OF TEXTILES, LEATHER, AND SPORTS PRODUCTS
284-W, DEFENCE SOCIETY, LAHORE, PAKISTAN.
TEL: (92-42) 6668281, 5724654, 5823482
FAX: (92-42) 5730970 Email: mujtaba_99@yahoo.com

لاہور میں احمدی بھائیوں کا اپنا پریس
سلور لنک پرنٹرز
کتب وزٹنگ کارڈ لیٹر پیڈ۔ بروشرز شادی کارڈز کیلنڈرز
کلر فل ڈیزائننگ نیز ہر زبان میں کمپوزنگ کی سہولت موجود
بیرون حد بہتیم احمدی تاجر بھائیوں کیلئے پرنٹنگ منزل باہر بھجوانے کی سہولت
ایڈریس : احسان منزل فسٹ فلور رائل پارک لاہور فون فیکس: 6369887
E-mail: silverlp@hotmail.com

رجسٹرڈ سی پی ایل نمبر 61